Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

18جنوری 2021

پریس ریلیز

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) ڈاکٹر برادری کی ایک بڑی نمائندہ تنظیم ہے اس حیثیت سے ہم حکومت سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ کرونا وائرس کے خلاف کون کون سی ویکسین منگوانے جارہے ہیں اور ان کی افادیت کی شرح کیا ہوگی۔اطلاعات کے مطابق ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) نے ہندوستان میں تیار ہونے والی ایسٹرا زینیکا (AstraZeneca's) کووڈ-۱۹ ویکسین کی منظوری دی ہے۔ پاکستان یہ ویکسین کوویکس (COVAX) کے ذریعے حاصل کرے گا۔کوویکس ویکسین کی سپورٹ کیلئے مختلف تنظیموں کا عالمی اتحاد ہے جس میں گلوبل الائنس فار ویکسین اینڈ امیونا ئزیشن (GAVI)، کولیشن فار اپی ڈیمک پریپر یڈینس اینوویشن (CEPI) اورعالمی ادارہ صحت (WHO) شامل ہیں۔کوویکس دنیا کے 190 ممالک کی 20% آبادی کو مفت ویکسین فراہم کرنے کا اعلان کرچکا ہے جن میں پاکستان بھی شامل ہے۔

مزید پی ایم اے جاننا چاہتی ہے کہ ایسٹرا زینیکا (AstraZeneca's) کووڈ-۱۹ ویکسین کی خوراک کس حساب سے لگائی جائیں گی۔کیا ایک خوراک عمر بھر کیلئے کافی ہوگی یا ہر سال لگائی جائے گی یا سال میں دو دفعہ لگائی جائے گی۔مزید یہ کہ اس مفت ویکسین سے استفادہ حاصل کرنے والے کون ہوں گے۔

اس سلسلے میں حکومت کو چاہیے کہ وہ پی ایم اے اور دوسرے فریقین کو اعتماد میں لے۔نجی اور سرکاری شعبے سے منسلک ہیلتھ ورکرز کو سب سے پہلے ویکسین لگائی جائے کیونکہ اب تک 175 ڈاکٹر اور 30 پیرامیڈیکس کرونا وائرس کی بدولت ہلاک ہوچکے ہیں۔مرنے والے ان ڈاکٹروں میں سے زیادہ تر ناک، کان، گلے، جنرل پریکٹیشنر، فیزیشن، امراض اطفال، امراض نسواں، امراض چشم، بے ہوشی اور دانتوں کے ڈاکٹر تھے۔یہ تمام ڈاکٹر کرونا وائرس کا اس لئے شکار ہوئے کیونکہ جب وہ مریض کے معائنہ کررہے ہوتے تو انہیں نہیں معلوم ہوتا تھا کہ یہ مریض کرونا میں مبتلا ہے یا نہیں۔

بدقسمتی سے جب ایک ڈاکٹر کرونا میں مبتلا ہوتا ہے تو اُسے بھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ علاج کیلئے کہاں جائے کیونکہ کرونا کیلئے وقف ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کیلئے بستر مختص نہیں کیے جاتے۔کرونا میں مبتلا صحت کے کارکنوں کے علاج کیلئے ہمارے ہاں کوئی پالیسی نہیں بنائی گئی جب کہ ہم انہیں کرونا وائرس کے خلاف جنگ کے فرنٹ لائن سولجر کہتے ہیں۔

اب تک دنیا کے بہت سے ممالک میں کرونا وائرس کی ویکسین لگنی شروع ہوچکی ہے، یہاں تک کہ ہندوستان نے بھی دنیا کی سب سے بڑی کرونا وائرس ویکسینیشن مہم شروع کردی ہے جس کے تحت 30 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین لگائی جائے گی دوسری طرف پاکستان کو کوویکس کی جانب سے مفت ویکسین کی پہلی کھیپ 2021 کی دوسری سہ ماہی میں ملنے کے امکانات ہیں۔

بدقسمتی سے ہماری حکومت کی جانب سے لوگوں کو ویکسین لگانے کی کوئی منصوبہ بندی منظر عام پر نہیں آئی۔یہ منصوبہ بندی فوری طور پر شروع کردینی چاہیے نیز ویکسینیشن مہم کے پہلے فیز کی تیاری بھی مکمل ہوجانی چاہیے۔ویکسینیشن لگانے کیلئے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کی ٹیمیں تیار ہونی چاہیے۔ویکسین کی کولڈ چین کیسے برقرار رکھی جائے گی۔لوگوں کو ویکسین لگوانے کیلئے میڈیا کے ذریعے عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کردینی چاہیے۔

پی ایم اے کے مطالبات:

1۔حکومت کووڈ-۱۹ کی ویکسین کے حصول کے عمل کو تیز کرے۔

2۔سرکاری اور نجی اداروں سے منسلک صحت کارکنوں کو ترجیحی بنیادوں پر ویکسین لگائی جاہیے۔

3۔ساٹھ سال سے زیادہ عمر کے افراد جو شوگر، ہائی بلڈ پریشر، کینسر یا دوسری خطرناک امراض میں مبتلا ہیں کو بھی ترجیحی بنیادوں پر ویکسین لگائی جائے۔

4۔ستر سال سے زیادہ عمر کے افراد خواہ وہ کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوں کو بھی سب سے پہلے ویکسین لگنی چاہیے۔

5۔لوگوں کو ویکسین لگوانے کیلئے میڈیا کے ذریعے عوامی آگاہی مہم فوری طور پر شروع کردینی چاہیے۔

6۔ملک کے تمام افراد کو فری ویکسین لگائی جائے۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

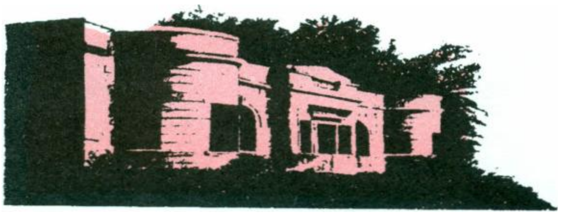

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk